روزنامہ

CPL 61

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

بدھ 26- جنوری 2000ء - 18 شوال 1420 ہجری- 26- صلح 1379 ھش جلد 50-85 نمبر 21

دشمنوں کو دوست بنانے کا نسخہ

حضرت ابن عباسؓ سورۃ حٰمٓ سجدہ کی آیت ادفع ...... کی تفسیر میں فرماتے ہیں جب غصہ کے وقت صبر کیا جائے اور دکھوں کے وقت معاف کیا جائے تو ایسا کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ بچائے گا اور ان کے دشمن ان کے سامنے ایسے جھک جائیں گے گویا وہ ان کے دلی دوست ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر- سورۃ حٰمٓ سجدہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں۔ عوام۔ متوسط درجے کے۔ امراء۔ عوام عموماً کم فہم ہوتے ہیں۔ ان کی سمجھ موٹی ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو سمجھانا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ امراء کے لئے سمجھانا بھی مشکل ہوتا ہے' کیونکہ وہ نازک مزاج ہوتے ہیں اور جلد گھبرا جاتے ہیں اور ان کا تکبر اور تعلی اور بھی سدّ راہ ہوتی ہے۔ اس لئے ان کے ساتھ گفتگو کرنے والے کو چاہئے کہ وہ ان کے طرز کے موافق ان سے کلام کرے یعنی مختصر مگر پورے مطلب کو ادا کرنے والی تقریر ہو۔ قلّ ودلّ مگر عوام کو (دعوت الی اللہ) کرنے کے لئے تقریر بہت ہی صاف اور عام فہم ہونی چاہئے۔ رہے اوسط درجہ کے لوگ۔ زیادہ تر یہ گروہ اس قابل ہوتا ہے کہ ان کو (دعوت الی اللہ) کی جاوے۔ وہ بات کو سمجھ سکتے ہیں اور ان کے مزاج میں وہ تعلّی اور تکبّر اور نزاکت بھی نہیں ہوتی جو امراء کے مزاج میں ہوتی ہے' اس لئے ان کو سمجھانا بہت مشکل نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 161)

سب آدمی اپنے اپنے کام اور غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہیں واقف نہیں ہوتے۔ بعض کا اتنا ہی کام ہوتا ہے کہ چوپایوں کی طرح کھا پی لینا وہ سمجھتے ہیں کہ اتنا گوشت کھانا ہے۔ اس قدر کپڑا پہننا ہے وغیرہ اور کسی بات کی ان کو پروا اور فکر ہی نہیں ہوتی۔ ایسے آدمی جب پکڑے جاتے ہیں تو پھر یک دفعہ ہی ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے لیکن جو لوگ خدمت دین میں مصروف ہوں ان کے ساتھ نرمی کی جاتی ہے۔ اس وقت تک کہ جب تک وہ اس کام اور خدمت کو پورا نہ کر لیں۔

انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔ یہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ سے دھوکا نہیں چلتا جو اللہ تعالیٰ کو دغا دیتا ہے وہ یاد رکھے کہ اپنے نفس کو دھوکا دیتا ہے وہ اس کی پاداش میں ہلاک ہو جاوے گا۔

پس عمر بڑھانے کا اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلاء کلمہ (دین حق) میں مصروف ہو جاوے اور خدمت دین میں لگ جاوے اور آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔ اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے یونہی چلی جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 563)

ایک صحابی کو جنگ میں تیر لگا۔ وہ اپنی جان سے مایوس ہوئے۔ اسی وقت خدا سے دعا مانگی اور کہا کہ مجھے عمر کا تو فکر نہیں ہے تھوڑی ہو یا بہت۔ مگر جن یہودیوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ستایا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ ان سے انتقام لوں۔ وہ اسی وقت اچھے ہو گئے اور پھر برابر زندہ رہے حتیٰ کہ ان یہودیوں سے انتقام لیا۔ خدا کی قدرت جب انتقام لے چکے تو اسی مقام سے خون جاری ہو گیا اور وہ فوت ہو گئے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 563 حاشیہ)

وقف جدید سال نو کے وعدوں میں اضافہ

○ حضرت مصلح موعود جلسہ سالانہ 28- دسمبر 1960ء کے موقع پر وقف جدید کے سلسلہ میں روح پرور پیغام دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"..... میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ انہیں اس غفلت کا ازالہ کرنا چاہئے۔ اور نہ صرف اپنے وعدوں کو پورا کرنا چاہئے بلکہ جماعت کی طرف سے نئے سال کے وعدے گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ پیش ہوں کیونکہ جب تک وقف جدید کی مالی حالت مضبوط نہیں ہو گی ہم معلمین کی تعداد بھی نہیں بڑھا سکتے صحیح طور پر کام چلانے کے لئے کم از کم ایک ہزار معلمین کی ضرورت ہے اور ایسا تبھی ہو سکتا ہے۔ جبکہ مالی لحاظ سے وقف جدید کو مضبوط بنایا جائے پس دوست ہمت سے کام لیں اور وقف جدید کو ترقی دیں خدا تعالیٰ کے فضل سے اس تحریک میں کام کرنے والوں کے ذریعہ جماعت کی تعداد میں ہر سال ترقی ہو رہی ہے۔ اور اگر کام بڑھ جائے اور وقف جدید کی مالی حالت بہتر ہو جائے تو اس میں اور بھی اضافہ ہو سکتا ہے پس دوست اس تحریک کو کامیاب بنائیں اور نئے سال کے آغاز سے پہلے سے بھی زیادہ ہمت اور جوش کے ساتھ اس میں حصہ لیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور وہ آپ کو آپ کے فرائض سمجھنے اور ان ذمہ داریوں کو صحیح طور پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو عائد کی گئی ہیں"۔

دورہ برائے توسیع اشاعت الفضل

○ محترم امیر صاحب صدران حلقہ جات مربیان کرام عہدیداران و احباب جماعت احمدیہ صوبہ سندھ سے گذارش کی جاتی ہے کہ نمائندہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب مورخہ 24-1-2000 سے دورہ پر درج ذیل مقاصد کے لئے آ رہے ہیں۔

1- توسیع الفضل کے لئے نئے خریدار بنانا

2- الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

3- الفضل میں اشتہارات کی ترغیب

اس سلسلہ میں بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل)

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 44

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

بہتر تحفہ

حضرت فاطمہؓ آنحضرت ﷺ کو بہت پیاری تھیں ان کے گھر میں کوئی خادم نہ تھا۔ خود چکی پیستیں جس کی وجہ سے ہتھیلیاں سخت ہو گئی تھیں اور پانی کی مشک اٹھا کر لاتیں جس کی وجہ سے گردن پر نشان پڑ گئے تھے۔ خود گھر میں جھاڑو دیتیں اور سارے کپڑے غبار آلود ہو جاتے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ حضورؐ کے پاس کچھ قیدی آئے تو میں نے حضرت فاطمہؓ کو بھیجا کہ جا کر درخواست کرو۔ وہ حضور کے پاس گئیں مگر کچھ کہہ نہ سکیں۔ میں نے خود حضورؐ کی خدمت میں سارا ماجرا عرض کیا تو آپ نے فرمایا۔

میں تمہیں خدمتگار سے زیادہ بہتر تحفہ دیتا ہوں۔ سونے سے پہلے 33 دفعہ اللہ اکبر' 33 دفعہ سبحان اللہ 33 دفعہ الحمد للہ پڑھا کرو۔ یہ تمہارے لئے ہر خادم سے زیادہ بہتر ہو گا۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب التسبیح والتکبیر عند المنام ابوداؤد کتاب الخراج باب فی بیان مواضع قسم الخمس)

یہ روایت دوسری جگہ اس طرح آتی ہے۔

حضور ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے تو حضرت فاطمہؓ اور حضرت زبیرؓ کی دو صاحبزادیاں ام الحکم اور ضباعہ حضور کے پاس گئیں اور اپنی مشکلات کا ذکر کر کے عرض کیا کہ کوئی قیدی بطور خادم کے عطا فرمائیں مگر حضور ﷺ نے فرمایا بدر کے یتیم تم سے پہلے درخواست کر چکے ہیں اس لئے پہلے ان کا حق ہے لیکن میں تمہیں اس سے بہتر عمل بتاتا ہوں ہر نماز کے بعد 33 بار تکبیر 33 بار تسبیح اور 33 بار تحمید کہو اور پھر یہ دعا کرو لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شئی قدیر۔

(ابوداود کتاب الخراج باب فی بیان مواضع قسم الخمس)

برکت کی دعا

سائب بن یزیدؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ مجھے میری خالہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لے گئیں اور عرض کیا کہ حضورؐ یہ میرا بھانجا سائب بیمار ہو گیا ہے آپؐ اس کے لئے دعا کریں حضورؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے حق میں برکت کی دعا کی۔ حضورؐ نے وضو فرمایا تو میں نے آپؐ کا بچا ہوا پانی بطور تبرک پی لیا۔

(بخاری کتاب المناقب باب خاتم النبوۃ)

سائب سن 2 ھ میں پیدا ہوئے تھے یہ واقعہ پانچ چھ برس کی عمر کا معلوم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے سائب کو رسول کریمؐ کی دعا کی برکت سے نہ صرف شفا دی بلکہ لمبی عمر عطا فرمائی اور سن 80 ھ میں ان کا انتقال ہوا۔

(اکمال فی اسماء الرجال للخطیب)

نیک نیت کا پھل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ ایک آدمی نے یہ نیت کی کہ آج میں خدا تعالیٰ کی راہ میں کچھ صدقہ دوں گا۔ رات کے وقت کچھ پیسے لے کر وہ باہر نکلا تو ایک چور کو غریب آدمی سمجھتے ہوئے اس کے ہاتھ پر وہ پیسے رکھ دیئے۔ جب صبح ہوئی تو لوگ چہ میگوئیاں کرنے لگے کہ اب تو چور کو بھی صدقہ دیا جانے لگا ہے۔ اس شخص کو جب علم ہوا تو اس نے کہا اے میرے اللہ تو ہی حمد کا مالک ہے (صدقہ کا مستحق تلاش کرنے میں مجھ سے غلطی ہوئی) اب میں صحیح رنگ میں کسی حقیقی مستحق کو صدقہ دوں گا۔ چنانچہ وہ اگلی رات صدقہ لے کر نکلا تو غلطی سے ایک زانیہ کو یہ صدقہ دیدیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگ چہ میگوئیاں کرنے لگے کہ اب تو زانیہ بھی صدقہ کی مستحق سمجھی جانے لگی ہے۔ جب اس آدمی کو یہ بات پہنچی تو اس نے کہا اے اللہ! تو ہی حمد کا مالک ہے۔ مجھ سے ایک زانیہ کو صدقہ دینے میں غلطی ہوئی اب میں صحیح کوشش کر کے کسی مستحق کو صدقہ دوں گا۔ چنانچہ وہ رات کو صدقہ لے کر نکلا لیکن غلطی سے ایک دولت مند کو یہ صدقہ دیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا (کہ "مایہ کو مایہ ملے کر کر لمبے ہاتھ" کا اصول چلتا ہے اب دولت والوں کا خیال رکھا جاتا ہے بھلا غریبوں کو کون پوچھتا ہے!) اس پر اس نے کہا۔ اے میرے اللہ! تو ہی حمد کا مالک ہے میں نے ایک دفعہ چور کو صدقہ دے دیا۔ ایک دفعہ زانیہ کو اور ایک دفعہ دولت مند کو۔ ہر دفعہ کی غلطی پر نادم ہوں۔ وہ اسی سوچ میں تھا کہ اسے آواز آئی۔ تو نے ایک چور کو جو صدقہ دیا ہے ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی ضرورت پوری ہوتی دیکھ کر چوری سے باز آ جائے۔ اسی طرح زانیہ پر جو تو نے خرچ کیا ہے ہو سکتا ہے کہ وہ یہ رقم پا کر زنا کاری چھوڑ دے۔ رہا دولت مند تو اس کو صدقہ دینے کا یہ نتیجہ ہو سکتا ہے کہ اس دولت مند کو عبرت حاصل ہو اور وہ سوچے کہ دوسرے تو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں لیکن میں اس برکت سے محروم ہوں۔ اس طرح وہ نادم ہو کر اپنے اس مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق پائے جو اللہ تعالیٰ نے اس کو دیا ہے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اذا تصدق علی غنی)

نرمی اختیار کرتے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو جب بھی دو باتوں میں سے کسی ایک کے انتخاب کا اختیار دیا گیا تو آپؐ نے ان میں سے جو آسان ہوا سے اختیار کیا لیکن اگر وہ بات گناہ کی ہوتی تو پھر آپؐ سب سے زیادہ اس سے دور رہنے والے ہوتے۔ یعنی گناہ کی بات کے آپؐ قریب بھی نہ جاتے خواہ وہ کتنی ہی آسان اور فائدہ مند نظر آتی۔

(صحیح مسلم کتاب الفضائل باب مباعدتہ للآثام)

غزل

آنکھ گو روتی رہی آنسو مگر چھلکا نہیں
ہم نے اپنا درد دنیا پر کبھی کھولا نہیں

دائرہ در دائرہ اس کی کشش زنجیر پا
پیار کا قیدی کسی صورت رہا ہوتا نہیں

نگری نگری گاؤں گاؤں سوچ کا پنچھی اڑے
ہمنشیں لیکن یہ ہجرت کا سفر گھٹتا نہیں

اس کی خاطر فرشِ راہ ہیں کتنی پلکوں کے گلاب
کتنے ماہ و سال سے جو شخص گھر آیا نہیں

جس نے مجبوراً وطن چھوڑا کبھی اس سے سنو
ہر مسافر دردِ ہجرت آشنا ہوتا نہیں

گھر کی ہر دیوار پر روشن وفاؤں کے چراغ
وصل کی امید کا تارا کبھی ڈوبا نہیں

خونِ دل سے پیار کا دیپک جلانا اے ندیم!
نفرتوں کی آندھیوں سے یہ دیا بجھتا نہیں

انور ندیم علوی

رمضان کا آخری عشرہ

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آ جاتا تو آنحضرت ﷺ ساری رات کو زندہ رکھتے۔ یعنی خود بیدار رہتے اور اپنے اہل و عیال کو بیدار رکھتے۔ خوب کوشش میں لگ جاتے اور (عبادت الٰہی کے لئے) اپنی کمر کس لیتے۔

(بخاری کتاب الصوم باب العمل فی العشر الاواخر)

خدا تمہاری حفاظت کرے

حضرت ابو قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں وہ آنحضرت ﷺ کے ہمراہ تھے۔ لوگ پیاس کی شدت کی وجہ سے حضورؐ سے آگے نکل گئے (تاکہ پانی والی جگہ پر جلد پہنچ جائیں) اور میں حضورؐ کی حفاظت کی غرض سے اس رات حضورؐ کے ساتھ ساتھ رہا۔ اس پر حضورؐ نے مجھے دعا دی اور فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے جس طرح تم نے اس کے نبی کی حفاظت کی ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب الرجل یقول)

درود کے بدلے دس گنا برکات

حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے منشا سے قبولیت دعا کے لئے درود شریف پڑھنا ضروری قرار دیا۔ جس میں حضور کی بلندیٔ درجات اور رحمتوں اور برکتوں کے لئے دعا کی جاتی ہے۔

مگر اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ میں یہ دعا کر کے حضور پر احسان کر رہا ہوں کیونکہ اس دعا کا بدلہ بہت زیادہ بڑھا کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دے دیا جاتا ہے اور باقی برکات تو الگ ہیں۔ حضور نے فرمایا۔

جو شخص میرے لئے ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس گنا برکات مقدر کر دیتا ہے۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب القول مثل قول المؤذن)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے عالمی درس کے اہم نکات نمبر 20 2 جنوری 2000ء

جب اللہ کسی قوم کو پکڑتا ہے تو کوئی بھی فرار کی راہ باقی نہیں رہتی

انبیاء کے واقعات جہاں دوہرائے گئے ہیں وہاں کسی خاص پہلو کو نمایاں کیا گیا ہے۔ بے وجہ نہیں دوہرایا گیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم میں اللہ کے آثار آپ کو دیکھنے چاہئیں

(درس کے یہ اہم نکات ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 2 جنوری 2000ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رمضان المبارک کے درس قرآن حکیم میں آج یہاں بیت الفضل میں سورہ الانعام کی آیات 140 تا 159 کا درس دیا۔ حضور ایدہ اللہ کے درس کے اہم نکات ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

سورہ الانعام کی آیت نمبر 142 کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آپس میں ملتے جلتے پھلوں اور آپس میں نہ ملنے جلنے والے پھلوں میں اللہ کی قدرت کے الگ الگ نشان ہیں۔ جو آپس میں ملتے ہیں وہ کس پہلو سے ملتے ہیں اور جو نہیں ملتے وہ کس پہلو سے نہیں ملتے۔ ہر دانے پر الگ پردہ ہوتا ہے۔ اگر اسے چھیل دیں تو وہ دانہ خراب ہو جائے گا۔ اللہ فرماتا ہے کہ کھایا کرو تو غور بھی کیا کرو کہ اللہ کے کیا کیا نشانات اس میں پوشیدہ ہیں۔

آیت نمبر 144 کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مصلح موعود کے نوٹس بیان کرتے ہوئے فرمایا آنحضرت ﷺ نے ایک حدیث میں فرمایا کہ گائے کے گوشت میں بیماری ہے۔ حضور نے فرمایا یہ کوئی ایسی حدیث نہیں جس کا معین پتہ لگایا جا سکتا ہو۔ اس کو ضعیف قرار دیا گیا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ سوال یہ ہے کہ بنانے والے نے یہ حدیث کیوں بنائی؟ اب تو گائے کے گوشت کی بیماری کا سب دنیا کو پتہ لگ گیا ہے۔ بعض حدیثیں ایسی ہوتی ہیں جو سند کے لحاظ سے زیادہ معتبر نہیں ہوتیں وہاں بھی بڑے کام کی باتیں مل جاتی ہیں ان کو سنبھال کر رکھنا چاہئے۔

آیت نمبر 148 سورہ الانعام کے ضمن میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا اللہ کا عذاب کسی حیلے یا تدبیر سے ٹل نہیں سکتا۔ کافروں اور فاسقوں کو عذاب ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے آنا ہی ہوتا ہے۔

سورہ الانعام کی آیت نمبر 149 کی تفسیر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ لوگ یہ تسلیم نہیں کرتے کہ ان کے آباء واجداد جھوٹے تھے۔ بلکہ کہتے ہیں کہ یہ نبی جھوٹے ہو سکتے ہیں۔ آباء نہیں ہو سکتے۔

سورہ الانعام کی آیت نمبر 152 کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ رواج پہلے بھی تھا اور اب بھی ہے کہ ماں باپ اولاد کا قتل غربت کے ڈر سے کرتے ہیں۔ جتنی امیر قومیں ہیں وہ غریب قوموں کو فیملی پلاننگ کی طرف بلاتی ہیں۔ کہ تم بھوکے مر رہے ہو اس لئے فیملی پلاننگ اختیار کرو۔ حضور نے فرمایا یہ جھوٹ ہے۔ امیر قوموں میں رزق ضائع کیا جاتا ہے اس کی وجہ سے غریب قومیں غریب ہی رہتی ہیں۔ بہت سے ملک ہیں جن میں پیداوار اتنی زائد ہوتی ہے کہ اشیائے خورونوش کے پہاڑ بنا بنا کر ان کو ضائع کر دیتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حالانکہ صورت حال یہ ہے کہ بچے زیادہ ہوں تو وہ غربت سے نکلنے کا سبب بن جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ کما کر لاتے ہیں جس سے گھر کا گزارہ چل جاتا ہے۔ امیر قومیں بچوں کے کام کرنے کو ان پر ظلم قرار دیتی ہیں۔ حالانکہ یہ بچے اگر کام نہ کریں تو اپنے گھر کو غریب سے غریب تر بنا دیں گے۔

سورہ الانعام کی آیت نمبر 153 کے ضمن میں حضرت مسیح موعود کا ارشاد پیش فرمایا کہ وہی بات منہ پر لاؤ جو سراسر سچ ہو۔ اور چاہئے کہ تم اپنے کسی قریبی کے لئے بھی جھوٹی گواہی نہ دو۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ جو بیان فرمایا گیا ہے کہ یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یتیم کا مال اگر بند رکھا جائے گا اور تجارت میں نہ لگایا جائے گا تو وہ گھٹنا شروع ہو جائے گا۔ اس لئے ایسے مال کو ہاتھ لگانا ضروری ہے چاہئے کہ ایسی تجارت میں مال لگائیں جس سے مال بڑھے۔ اس مال کو اگر تجارت میں لگایا جائے تو پھر اپنا معاش نہیں رہتا۔ پھر اسے بیچ میں سے کھانا پڑے گا۔ اگر ایسا نہیں کرے گا تو بدنیتی کرے گا۔ اللہ ان باتوں کو جانتا ہے۔ اللہ کے لئے جو کام کرو انصاف سے کرو۔ یتیم کے مال کو بڑھانے میں تکلیف ہوتی ہے تو اس تکلیف کو اختیار کرو۔

سورہ الانعام کی آیت نمبر 155 کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا جو تعلیم حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی ان کی ضروریات کے لئے وہ تعلیم کافی تھی۔ ایسی تفصیلات بیان کی گئیں جس کی ان کو ضرورت تھی۔ آئندہ ایسا زمانہ آنے والا تھا کہ اس زمانے کی ضروریات پر یہ تعلیم پوری نہ اتر سکتی تھی۔ چنانچہ ہدایت یہ بن گئی کہ اب آنحضرت ﷺ پر ایمان لایا جائے۔ اور اللہ کی رحمت یہ بن گئی کہ رب کی لقاء حاصل کر سکیں۔ آنحضرت ﷺ کی تعلیم میں سب سے زیادہ لقاء کے عقیدے پر بناء کی گئی ہے۔ قرآن کریم بار بار ایسی تعلیم دیتا ہے جو تفصیل سے پہلی کتب میں بیان نہیں ہوئی تھی۔ آنحضرت ﷺ نے اسے مکمل کیا اور بتایا کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی لقاء کے لئے تیار کرو۔

آیت نمبر 156 کے حوالے سے فرمایا علامہ رازی کہتے ہیں کہ جس کتاب کا یہاں ذکر ہے اس سے مراد قرآن شریف ہے۔ رازی اس بات کے قائل تھے کہ قرآن میں کسی قسم کا نسخ نہیں ہے۔ یہ مکمل کتاب ہے اس کی کوئی آیت کسی دوسری آیت کی ناسخ نہیں ہے۔

آیت نمبر 157 کے ضمن میں فرمایا دو گروہوں سے مراد یہود و نصاریٰ ہیں۔ جن پر آنحضرت ﷺ سے پہلے کتاب اتاری گئی۔ اہل عرب پر کوئی کتاب نہیں اتاری گئی تھی۔ اہل عرب عموماً یہودی اور عیسائی کتب کا تتبع کرتے تھے۔ اللہ نے فرمایا کہ ہم نے قرآن نازل کر دیا تاکہ اہل عرب یہ گلہ نہ کریں کہ ہم تو بے خبر رہے۔ اللہ نے ان کو وہ کتاب عطا کی جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔

آیت نمبر 158 کے ضمن میں فرمایا قرآن کریم بینہ اور ھدًی ہے۔ یہ بنیادی تعلیمات ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی ہیں آنحضرت ﷺ نے فرمایا اور کسی راستے کی طرف نہ چلو۔ اس معاملے کو خوب کھول کر بیان کر دیا۔ کہ قرآن ہدایت ہے۔ اور اس پہلو سے بینہ ہے کہ تمام تعلیمات کے بنیادی ڈھانچے اس کتاب میں آگئے ہیں۔ بینہ کے طور پر جو تعلیمات دی گئی ہیں وہ ہر مذہب میں ملتی ہیں۔

سورہ الانعام کی آیت نمبر 159 کی تشریح میں امام رازی کا بیان ذکر کیا کہ اللہ کا وجود ظاہری وجود نہیں مادی وجود نہیں۔ نیز فرمایا کہ جب خدا کسی قوم کو پکڑنے کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی بھی فرار کی راہ نہیں رہتی۔

سوال وجواب

سوال:- اللہ نور ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے۔

جواب:- خدا تعالیٰ کو ظاہری آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا اس کی صفات سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ قیامت کے دن جب خدا کے سوا کچھ بھی باقی نہیں رہے گا تو خدا کی صفات اور زیادہ روشن طریق پر سامنے آجائیں گی گویا خدا خود سامنے آگیا۔ جو خدا تعالیٰ کی صفات سے پیار کرتے ہیں ان کے لئے خدا کی شان زیادہ واضح ہو کر آجائے گی۔

سوال:- ایک جگہ ذکر ہے کہ بچے کو دو سال تک دودھ پلایا جائے۔ دوسری جگہ اڑھائی سال کا ذکر ہے۔ یہ تضاد کیوں ہے؟

جواب:- بچے کی پیدائش کے بعد دو سال کا عرصہ بیان کیا گیا ہے۔ جہاں زیادہ عرصہ کا ذکر ہے وہاں مراد ہے کہ ماں کے پیٹ میں جب بچہ پل رہا ہے اس وقت سے لے کر اڑھائی سال تک۔

سوال:- ہمارا ایمان ہے کہ نزول قرآن کی ترتیب دائمی ترتیب سے مختلف ہے۔ الیوم اکملت کی آیت آخری وقت نازل ہوئی۔ دائمی ترتیب میں اسے چھٹے سیپارے میں کیوں رکھا گیا؟

جواب:- قرآن کے نزول کے لحاظ سے جو ترتیب ہے وہ بعد میں کتابی ترتیب میں بدل دی گئی مگر آیات کا ربط ختم نہیں ہوا۔ یہ قرآن کا

معجزہ ہے۔ آخری آیت کب نازل ہوئی یہ بحث اس ضمن میں بے تعلق ہے۔ آخری آیت کا ذکر ہونے کے باوجود جبرائیل کی ہدایت کے مطابق جہاں یہ آیت رکھی گئی وہاں مضمون ملتا چلا جاتا ہے۔

سوال:۔ بعض انبیاء کا ذکر بار بار آیا ہے۔ لگتا ہے کہ ایک ہی واقعہ بار بار دوہرا دیا گیا ہے۔ مثلاً فرعون کے دربار میں جادوگروں کا قصہ بار بار بیان کیا گیا ہے۔

جواب:۔ ایک تو اس کا سبب یہ ہے کہ فذکر یعنی بار بار یاددہانی کروائی جائے۔ تاکہ دل پر بات پوری طرح اثر انداز ہو جائے دوسرے یہ خیال کہ بعینہ ایک ہی بات دوہرادی گئی ہے یہ خیال درست نہیں۔ ہر جگہ جہاں بات دوہرائی گئی ہے قرآن نے کسی خاص پہلو کو نمایاں کیا ہے۔ جو دوسری جگہ نمایاں نہیں ہوا۔ یہ تکرار نہیں ہے۔ بلکہ نصیحت ہے۔

سوال:۔ حضرت ابراہیم غیر تشریعی نبی تھے اور حضرت نوح کے تابع تھے۔ معراج میں آنحضرت ﷺ نے حضرت ابراہیم کو ساتویں آسمان پر دیکھا اور نوح کو نیچے دیکھا۔ کیا ایک تابع نبی متبوع سے درجے میں بڑا ہو سکتا ہے۔

جواب:۔ حضرت ابراہیم کے بارے میں یہ کہنا کہ آپ نوح کے تابع نبی تھے اس وقت تک درست تھا جب حضرت ابراہیم پر اپنی شریعت نہیں اتری تھی۔ جب آپ پیدا ہوئے بڑے ہوئے اس وقت ابتداء تھی۔ اس دور میں آپ نے 60 سال گزارے۔ اس وقت تک آپ پر اپنی شریعت نازل نہ ہوئی تھی۔ یہ بات میں پہلے بار بار ثابت کر چکا ہوں کہ اس کے بعد آپ پر اپنی شریعت نازل ہوئی۔ جب اپنی شریعت نازل ہو گئی تو پھر نوح کی شریعت کی متابعت کی ضرورت نہ تھی۔

سوال:۔ کیا قرآن سے یہ استدلال ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ نے شادی نہیں کی۔

جواب:۔ حضرت نبی کریم ﷺ کی حدیث ہے کہ آنے والا مسیح شادی کرے گا اور اس کے بچے ہوں گے۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ آنحضرت ﷺ کے نزدیک پہلے مسیح نے شادی نہیں کی تھی اور اس کے بچے نہ تھے۔

سوال:۔ مکرم بشیر حیات صاحب نے سوال کیا کہ میں نے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی ان پانچ آیات کے بارے میں دریافت کیا تھا کہ جو ان کے نزدیک منسوخ ہیں حضرت مسیح موعود نے ان کو حل کر دیا۔ یہ آیات کون سی تھیں۔

جواب:۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے حتمی طور پر یہ عمومی بات بیان کی ہے کہ قرآن میں کوئی آیت منسوخ نہیں ہے۔ الگ الگ آیات کی بحث نہیں کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ان آیات کو حل کر کے دکھا دیا۔ حضور ایدہ اللہ نے یہ پانچ آیات بیان فرمائیں اور ان کی تشریح کر کے واضح فرمایا کہ ان آیات میں کسی دوسری آیت سے ٹکراؤ نہیں ہے اس طرح یہ آیات منسوخ نہیں ہیں۔

سوال:۔ حضور نے اپنے درس کے دوران امام رازی کے حوالے دیئے ہیں۔ ان کے بارے میں کچھ تفاصیل بیان فرمائیں۔

جواب:۔ امام رازی 545 ہجری میں پیدا ہوئے اور 606 ہجری میں وفات پائی۔ 61 سال کی عمر پائی۔ خراسان کے شہر رے کے رہنے والے تھے اس لئے رازی کہلائے۔ تعلیم اور دینی امور سمرقند میں حاصل کئے۔ ہندوستان کا بھی سفر کیا۔ بہت ذہین اور زیرک تھے۔ زبردست حافظ قرآن تھے۔ بہترین خطیب اور صوفی منش بزرگ تھے۔ فرماتے تھے مجھے سکون قلب کی دولت تلاوت قرآن سے ملتی ہے۔ الاشاعرہ کے پکے متبع تھے۔ 66 کتب لکھیں سب سے مشہور تفسیر کبیر رازی ہے۔

سوال:۔ (ایک چھوٹے بچے نے سوال کیا) قرآن کریم میں کوئی لفظ مٹا ہوا ہو تو اسے پڑھ لینا چاہئے یا چھوڑ دینا چاہئے۔

جواب:۔ اگر زبانی یاد ہو تو پڑھ لیں۔ ورنہ دوسرے قرآن سے پڑھ کر اپنے ہاتھ سے لکھ لیں۔

سوال:۔ (ایک نو احمدی انگریز خاتون کا سوال) کیا جادو ہے؟ ہاروت ماروت کیا ہے؟ اور Evil Eye کیا ہے؟

جواب:۔ ہاروت ماروت کا قصہ بڑا تفصیلی ہے۔ حضرت سلیمان کے زمانے کی یہ بات ہے جب اخفاء پر بہت زور تھا۔ اور بیوی اور خاوند میں بھی انہوں نے ایسا ہی کرنے پر زور دیا تھا۔ انہوں نے جو باتیں کی تھیں وہ خدا کے احکام کے تابع کی تھیں۔ لوگوں نے زیادتی کی۔ سازشیں کرنے لگے۔ اور اس زمانے کے نبی کی تعلیم کے خلاف حرکتیں کرنے لگے۔ یہ انہی لوگوں کا قصہ ہے۔ جہاں تک جادو کا تعلق ہے یہ محض وہم ہے۔ افریقہ میں زیادہ ہوتا ہے Evil Eye (نظر لگنا) یہ نفسیاتی اثر ہو جاتا ہے۔ یہ ہپناٹزم کی طرح ہے۔ جو زیادہ توجہ کرے اس پر نفسیاتی اثر پڑ جاتا ہے بعض دفعہ لقمہ ہاتھ سے گر جاتا ہے۔

سوال:۔ اگر کوئی احمدی نہ ہو تو کیا وہ جنت میں جا سکتا ہے؟

جواب:۔ قرآن میں شرائط لکھی ہیں وہ پوری کر دے تو جا سکتا ہے۔

مبارکہ مختار سنوری صاحبہ

دعاؤں کا حسن

آج کل دنیا بے سکونی کا شکار ہو رہی ہے۔ ساری دنیا میں مصیبتیں نازل ہو رہی ہیں۔ اس کی وجہ کو کوئی نہیں سمجھتا۔ کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ ہر طبقہ اور ہر مذہبی نقطۂ نگاہ رکھنے والے لوگ اپنے آپ کو صحیح اور سچا خیال کرتے ہیں۔ اس وقت ہر شخص ایک مسیحا کو ڈھونڈ رہا ہے۔ مگر آنے والا آ چکا۔

یہ مسیحا ایسا ہے جس نے اپنی جماعت کو بہترین ہتھیار دیا ہے۔ جو کہ دعا کا ہتھیار ہے۔ اب سوائے دعا کے سب ہتھیار بیکار ہیں۔ دعا کا تیر اور محبت کا تیر ہی آج دنیا کو تباہی سے بچا سکتے ہیں۔ جو کہ جماعت احمدیہ کا موٹو ہے۔

جماعت کا ہر فرد۔ بچہ۔ بوڑھا۔ جوان۔ مرد۔ عورت سب اس ہتھیار سے خوب واقف ہیں۔ اور اس کی تاثیر سے خوب لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ جن نفوس نے محنت کی انہوں نے خدا کو پا لیا۔ گناہ گار سے گناہ گار انسان بھی دعا کے ذریعے اپنے خدا کے چھوٹے چھوٹے جلوے دیکھ سکتا ہے۔ اور یہی سچائی کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ جو کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں دیا ہے۔ دعا کی قبولیت کا ایک واقعہ لکھتی ہوں۔

میرے شوہر میرے 43 سالہ ساتھی میرے رفیق چوہدری مختار احمد سنوری اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے آمین وہ 10۔ جنوری 1995ء کو ہم سے بچھڑ کر اپنے پیارے مولا سے جا ملے۔ آپ پہلے بنگال میں مختلف عہدوں پر اور جھنگ میں 25 سال سیکرٹری امور عامہ کا کام کرتے رہے۔ آپ کے دادا منشی ہاشم علی مرحوم سنور میں پٹواری تھے۔ آئینہ کمالات اسلام میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے ان کا نام لکھا ہوا ہے۔ آپ کے والد سنور میں پلیڈر رہتے۔ آپ اپنے دادا اور والدین کی اکلوتی اولاد تھے۔ آپ کی والدہ اپنے میکہ میں اکیلی احمدی تھیں ان کا سن بیعت 1902ء ہے۔

آپ نے بتایا کہ شروع جوانی میں میں نمازوں میں باقاعدہ نہ تھا۔ ایک دن دوستوں میں بیٹھے دین کی باتیں کر رہے تھے۔ کہ ایک غیر از جماعت دوست کو جب جواب نہ سوجھا تو مجھے کہا۔ کہ یار تم دین کی باتیں تو خوب کرتے ہو مگر نمازیں پوری نہیں پڑھتے۔ یہ سن کر مجھے بڑی غیرت آئی۔ وہ دن اور آج کا دن کہ میں نے کار چلاتے۔ ہوائی جہاز میں۔ دفتر میں کام کرتے ہمیشہ پانچوں نمازیں پڑھی ہیں۔

اس طرح آپ نمازوں کی پابندی کرتے رہتے اور دعا کے طریق کو اپناتے رہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور ان کے خلفاء سے محبت کے نتیجہ میں دعا کے ذریعے اور خوابوں کے ذریعے اپنے خدا کے چہرہ کو پہچاننے کی کوشش کرتے رہے۔ اور آگے اپنی اولاد کو بھی نماز کی پابندی اور سچائی کا درس دیتے رہے۔ ان کے کئی ایک خواب مجھے معلوم ہیں اور میں گواہ ہوں کہ وہ کس طرح روز روشن کی طرح پورے ہوئے اور ہو رہے ہیں۔

1975ء کی بات ہے۔ مشرقی پاکستان کے علیحدہ ہونے پر ہم لوگ ادھر آ چکے تھے۔ مالی حالت بہت خراب تھی۔ ادھر بچے جوان ہو رہے تھے۔ ان کی تعلیم پانے کا زمانہ تھا۔ میری بڑی بچی شاکرہ کے کالج میں آنے کے بعد بے تحاشا رشتے آنے شروع ہو گئے۔ ہم دونوں نے دعائیں شروع کیں۔

ایک دن مختار صاحب نے مجھے اپنی خواب سنائی۔ کہ میں نے دیکھا کہ میری بیٹی شاکرہ سفید رنگ کا برقعہ پہنے ائرپورٹ پر کھڑی ہے۔ اور ساتھ ہی ایک افریقی لڑکا کھڑا ہے۔ اور میں بہت رو رہا ہوں۔ اور اس لڑکے کو کہتا ہوں۔ کہ میری بچی مجھے بہت پیاری ہے اسے کوئی دکھ نہ دینا۔ گویا میں اسے کسی غیر ملک کی طرف رخصت کر رہا ہوں۔ اس افریقی لڑکے کا چہرہ کبھی T.V پر نظر آنے لگتا ہے۔ اور پھر T.V پر یہ منظر دیکھتا ہوں۔ کہ لوگ اسے دیکھ کر تالیاں بجا رہے ہیں کچھ لوگ اس سے ہاتھ ملا رہے ہیں۔

میں نے باقی کا خواب سننا بھی گوارا نہ کیا۔ اور جلدی سے انہیں ٹوک دیا۔ کہ ہائے اللہ آپ کیسی الٹی سیدھی خوابیں دیکھ رہے ہیں۔ میں تو کبھی بھی کسی افریقی کو اپنی چاند سی بیٹی نہیں دوں گی۔

بات گذر گئی۔ میں بھی بھول گئی۔ 1979ء میں میری سگی پھوپھی محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نوبل انعام یافتہ پاکستان آئیں تو محترم مولوی قمرالدین صاحب مربی سلسلہ کے نواسے رفیق احمد حیات کا رشتہ میری بیٹی کے لئے لے آئیں۔ کہ اس کی والدہ میری بہت اچھی سہیلی ہیں۔ اور ہم قادیان سے ایک دوسرے کو جانتی ہیں یہ بچہ افریقہ میں پیدا ہوا تھا۔ اور اب لندن میں C.A کر رہا ہے۔ بہت اچھا خاندان ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے لڑکے کی تصویر بھی دی۔ اس تصویر کو دیکھ کر مختار صاحب نے دل میں اسے فوراً قبول کر لیا بعد میں میری تسلی کی خاطر محترم چوہدری ظفراللہ خاں صاحب اور کئی دوستوں سے اس رشتہ کے متعلق انکوائری کروائی۔

مگر میں سخت خلاف تھی۔ اور میرا بڑا بیٹا وقار احمد ناصر جو کہ آج کل اسلام آباد میں ائرفورس میں گروپ کیپٹن ہے۔ اور دیگر بچے جو کہ ابھی چھوٹے تھے۔ وہ میرے ساتھ تھے۔ بوجہ ادب وہ اپنے والد کے آگے بول نہیں سکتے تھے۔ یہی کہتے تھے۔ کہ ابا جان ہماری حالت ایسی نہیں کہ ہم اتنی دور رشتہ کر دیں پھر ہم انہیں جانتے بھی نہیں انہیں دیکھا تک نہیں۔ ہم وہاں جا بھی نہیں سکتے۔ مگر مختار صاحب تھے۔ کہ پہاڑ کی طرح اٹل۔

باقی صفحہ 6 پر

قسط اول

مرتبہ: فرید احمد صاحب

1999ء - عالمی حالات و واقعات کے تناظر میں

جنوری

یکم جنوری کو یورپی یونین کی کرنسی "یورو" رائج ہو گئی۔11 یورپی ملکوں کی کرنسی قرار پائی۔
فیڈل کاسترو نے اپنے 50 سالہ اقتدار کی سالگرہ منائی۔

فرانس زیڈان کو 98ء کے لئے پلیئر آف دی ایئر قرار دیا گیا۔ اسی کے دو گولوں سے فرانس نے ورلڈ کپ جیتا تھا۔

3 جنوری کو برطانوی کھلاڑی گراہم گوچ نے آسٹریلیا کے خلاف کرکٹ میچ کھیلتے ہوئے سنچریوں کی ہیٹ ٹرک مکمل کر لی۔

6 جنوری کو ہندو انتہا پسندوں نے بھارتی عیسائیوں کو مہاراشٹر ریاست سے نکل جانے کے لئے مارچ تک الٹی میٹم دے دیا۔

8 جنوری کو شیو سینا کے انتہا پسندوں نے نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے مابین کرکٹ میچ سے قبل پچ کھود ڈالی۔

21 جنوری کو سعودی عرب میں سعودی بادشاہت کا 100 سالہ جشن منایا گیا۔

22 جنوری کو آئی ایم ایف نے پاکستان کو 575 ملین ڈالر کی قسط جاری کر دی اسی روز نیٹو نے یوگوسلاویہ میں مسلمانوں پر حملوں کے خلاف اپنی فوجوں کو آگے بڑھایا۔

24 جنوری کو بھارت میں ایک آسٹریلوی پادری کو ان کے دو بچوں سمیت گاڑی میں سوتے ہوئے زندہ جلا دیا گیا۔
الطاف حسین کو برطانیہ نے سیاسی پناہ دے دی۔

26 جنوری کو چین جی ایٹ گروپ میں شامل ہو گیا۔

27 جنوری کو امریکی فضائیہ نے ایک بار پھر عراق پر پانچ حملے کئے۔

فروری

یکم فروری کو نیٹو کے سیکرٹری جنرل نے سربوں کے خلاف طاقت کے استعمال کا اختیار دے دیا۔

3 فروری کو مارک ٹیلر نے ٹیسٹ کرکٹ چھوڑ دی۔

4 فروری کو پیرس میں سرب کوسوو اور البانیہ کے رہنما اکٹھے ہوئے اور امن بات چیت شروع ہوئی۔

6 فروری کو اردن کے شاہ حسین کی موت واقع ہو گئی انہیں مصنوعی سانس سے زندہ رکھا گیا تھا۔

8 فروری کو شاہ حسین کی آخری رسومات شروع ہوئیں جس میں سو سے زائد سربراہان مملکت و حکومت شریک ہوئے۔ ولی عہد عبداللہ کو نیا بادشاہ بنا دیا گیا جبکہ سوتیلے بھائی حمزہ کو ولی عہد بنایا گیا۔

12 فروری کو شام کے حافظ الاسد نے 5 ویں دفعہ صدر کا انتخاب جیت لیا۔ انہوں نے 99.9 فیصد ووٹ حاصل کئے۔

13 فروری کو امریکی سینٹ نے کلنٹن کو مونیکا کیس سے فارغ کر دیا۔

19 فروری کو چین نے روس کی طرف سے سہ ملکی اتحاد کی تجویز مسترد کر دی جس میں روس بھارت اور چین کو تجویز کیا گیا تھا۔

20 فروری کو نواز شریف نے وزیر اعظم واجپائی کو لاہور میں خوش آمدید کہا۔

22 فروری کو اعلان لاہور جاری ہوا۔ معاہدے پر دستخط ہوئے اور لاہور میں 1000 افراد کو احتجاج کرنے پر گرفتار کر لیا گیا۔

23 فروری کو امریکی حملے سے کئی عراقی شہری شہید ہو گئے۔

28 فروری کو بھارت نے اپنے دفاعی بجٹ میں گیارہ فیصد اضافہ کر دیا یعنی 457 ارب روپے مزید بڑھا دیئے۔
امریکہ کی طرف سے تائیوان کو میزائل ٹیکنالوجی دینے پر چین نے دوسرے ملکوں کو ایٹمی اور میزائل ٹیکنالوجی فروخت کرنے کی دھمکی دے دی۔

مارچ

4 مارچ کو سربوں نے کوسوو مسلمانوں پر دوبارہ حملے شروع کر دیئے۔ ہزاروں افراد مقدونیا ہجرت کر گئے۔

6 مارچ امریکی وزیر خارجہ نے جکارتہ میں صدر حبیبی سے ملاقات کی۔
بھارت نے روس سے 600 ٹینک اور اسرائیل سے راڈار خریدے۔
اسی روز بے نظیر بھٹو کو پاکستان پیپلز پارٹی کا تاحیات چیئرپرسن منتخب کیا گیا۔

7 مارچ کو لیبیا لاکربی بم کیس کے مشتبہ افراد کو ہالینڈ کے حوالے کرنے پر راضی ہو گیا۔
امریکہ نے چین پر الزام لگایا کہ اس نے امریکہ کی ریاست لاس اینجلس لیبارٹری سے ایٹمی راز چوری کئے ہیں۔
وسیم اکرم پہلے پاکستانی کھلاڑی بنے جنہوں نے ٹیسٹ اور ون ڈے کرکٹ میں ہیٹ ٹرک مکمل کی۔

8 مارچ کو بھارت نے پاکستانی سرحدوں کے قریب راجستھان میں سب سے بڑی جنگی مشقیں شروع کیں۔

9 مارچ کو کامن ویلتھ کی پچاسویں سالگرہ منائی گئی۔

10 مارچ کو امریکہ نے عراق پر بمباری کر کے کئی فوجی تنصیبات اڑا دیں۔

12 مارچ کو شام کے صدر حافظ الاسد نے حلف اٹھایا اور گولان ہائیٹس واپس لینے کی قسم کھائی۔
امریکی کانگریس نے چار ہزار امن افواج کو کوسوو کی منظوری دی۔
وسیم اکرم نے 376 وکٹیں لے کر میلکم مارشل کا ٹیسٹ کرکٹ کا ریکارڈ برابر کر دیا۔

16 مارچ کو لاہور دہلی بس سروس کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔

17 مارچ کو اڑیسہ میں ہندو انتہا پسندوں نے عیسائیوں کے درجنوں گھر جلا ڈالے۔
عرفات نے واشنگٹن میں کلنٹن سے ملاقات کی۔

22 مارچ کو "شیکسپیئر ان لو" کو آسکر ایوارڈ کے لئے بہترین فلم قرار دیا گیا۔

26 مارچ کو کراچی میں انسداد دہشت گردی کی 8 عدالتیں قائم ہو گئیں۔

29 مارچ سربوں نے ہزاروں کوسوو باشندوں کو البانیہ دھکیل دیا۔
اتر پردیش بھارت میں خوفناک زلزلے کے باعث 100 افراد ہلاک اور تین سو زخمی ہو گئے۔ 90 فیصد عمارتیں تباہ ہو گئیں۔

اپریل

5۔اپریل کو ملازوچ کو جنگی مجرم قرار دے دیا گیا۔

6۔اپریل کو لیبیا نے لاکربی بم دھماکے کے مشتبہ افراد کو ہالینڈ میں مقدمہ کے لئے اقوام متحدہ کے حوالے کر دیا۔
امریکی اور برطانوی طیاروں نے جنوبی عراق میں تیل کا ایک ذخیرہ تباہ کر ڈالا۔

9۔اپریل کو چینی صدر نے واشنگٹن میں کلنٹن سے ملاقات کی۔ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن میں چین کی شمولیت بھی زیر بحث آئی۔
لیبیا پر عائد 7 سالہ امریکی پابندیوں میں نرمی کا اعلان کیا گیا۔
نائیجر کا صدر ملٹری بیس پر قتل کر دیا گیا۔
وزیر اعظم نواز شریف اور لی پھنگ پاک چین تعلقات کو مضبوط کرنے پر متفق ہوئے۔
چیف آف آرمی سٹاف جنرل پرویز مشرف کو چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا ایک سال کے لئے اضافی چارج دے دیا گیا۔
پاکستان نے جنوبی کوریا کو ہرا کر پہلی مرتبہ اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا۔

11۔اپریل کو وزیر بہبود آبادی بیگم عابدہ حسین نے بجلی چوری کا الزام لگنے پر استعفیٰ دے دیا۔

12۔اپریل کو بھارت نے اگنی II میزائل کا تجربہ کیا۔

14۔اپریل کو غوری II کا تجربہ کر لیا گیا۔ پورا بھارت نشانے پر آ گیا۔

15۔اپریل کو احتساب جج راولپنڈی نے بے نظیر بھٹو، آصف زرداری کو ایس جی ایس کمپنیوں کے کیس میں 5 سال قید کی سزا سنائی۔ 86 لاکھ ڈالر جرمانہ کیا گیا اور جائیداد کی ضبطی کے احکامات بھی جاری ہوئے۔
اسی دن 600 کلومیٹر رینج والا سالڈ فیول میزائل شاہین کا تجربہ کیا گیا۔
ملائیشیا کے سابق ڈپٹی وزیر اعظم انور ابراہیم کو کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال پر چھ سال قید کی سزا ہوئی۔
واجپائی کو جے للیتا کی پارٹی اے آئی اے ایم ڈی کے کی علیحدگی کے بعد اپنی اکثریت ثابت کرنے کا نوٹس دیا گیا۔

16۔اپریل کو چین کے پنوشے کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔

17۔اپریل کو پاکستان نے بھارت کو شارجہ چیمپئن ٹرافی میں شکست دے دی۔
واجپائی وزارت عظمیٰ سے فارغ ہو گئے۔

18۔اپریل کو یوگوسلاویہ نے اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کا امن منصوبہ مسترد کر دیا۔

19۔اپریل کو وزیر اعظم نواز شریف چار دن کے دورے پر روس گئے۔

20۔اپریل کو چیئرمین سینٹ سپیکر قومی اسمبلی اور چیف الیکشن کمشنر کو بے نظیر بھٹو اور زرداری کی نااہلی کے ریفرنس بھجوا دیئے گئے۔

21۔اپریل کو کوسوو سے تمام مسلمان آبادی کا انخلا ہو گیا۔
جنیوا میں ورلڈ مسلم کانفرنس نے کشمیر میں انسانی حقوق کے معاملہ پر خصوصی نمائندے بھیجنے کا مطالبہ کیا۔

23۔اپریل کو 40 ملکوں کے سربراہان نیٹو کی

پچاسویں سالگرہ منانے کے لئے اکٹھے ہوئے۔
بیجنگ میں چین اور امریکہ کے مابین چین کی ڈبلیو ٹی او میں شمولیت پر مذاکرات ہوئے

27- اپریل کو بھارتی صدر نے لوک سبھا توڑ دی۔

30- اپریل کو کمبوڈیا آسیان تنظیم کا 6واں ممبر بنا۔

مئی

یکم مئی سینئر کھلاڑیوں سے اختلافات پر میانداد نے پاکستان کرکٹ ٹیم کی کوچنگ سے استعفیٰ دے دیا جسے 2 مئی کو منظور کر لیا گیا اور رچرڈ پائی بس نئے کوچ مقرر ہوئے۔

5- مئی کو نیلسن منڈیلا نے دورہ پاکستان کے دوران مسئلہ کشمیر کے فوری حل پر زور دیا۔

7- مئی کو پی ٹی وی نے سپورٹس چینل شروع کیا۔

8- مئی کو نیٹو افواج نے بلغراد میں چینی سفارتخانے پر بمباری کی جس میں چار سفارت کار ہلاک ہوگئے۔

9- مئی کو کارگل میں جنگ کا انکشاف ہوا۔

10 مئی کو طالبان نے بامیان فتح کر لیا'

چین میں نیٹو افواج کی سفارتخانے پر بمباری کے خلاف مظاہرے ہوئے امریکی سفارتخانے پر حملہ ہوگیا۔

11 مئی کو کلنٹن نے بلغراد میں چینی سفارتخانے پر بمباری پر کھلے عام معافی مانگی۔

بھارتی سپریم کورٹ نے راجیو گاندھی قتل کیس میں دو سری لنکن اور دو بھارتی باشندوں کو سزائے موت سنائی۔

12 مئی کو مزاحیہ شاعر ضمیر جعفری انتقال کر گئے۔

13 مئی یلسن نے وزیراعظم پریماکوف سمیت پوری حکومت برطرف کر دی اور سیپاشن کو وزیراعظم مقرر کر دیا۔

16 مئی کو یلسن کے خلاف ڈوما میں محاسبے کی تحریک ناکام ہوگئی۔

جھنگ کے قریب آئل ٹینکر کے حادثے سے 95- افراد زندہ جل گئے۔

21 مئی کو نیٹو افواج نے بلغراد میں پاکستانی سفارتخانے پر بمباری کی

20 اور 21 مئی کو اندرون سندھ ساحل پر سمندری طوفان سے سینکڑوں افراد ہلاک ہو گئے۔

23 مئی کو مصر کے سابق صدر نمیری 14 سالہ جلاوطنی کے بعد واپس آگئے۔

25 مئی کو جرمنی میں وفاقی جمہوریت کی 50ویں سالگرہ منائی گئی۔

26 مئی کو مجاہدین نے کارگل سیکٹر پر 3 بھارتی افسروں سمیت 14 فوجی گرفتار کر لئے۔

27 مئی کو پاک فوج نے کارگل سیکٹر پر بھارت کے دو اور مجاہدین نے ایک طیارہ مار گرایا۔ ایک پائلٹ گرفتار

28 مئی کو یوم تکبیر منایا گیا۔

مجاہدین نے ایک بھارتی ہیلی کاپٹر مار گرایا۔

بھارت نے اقوام متحدہ کے مبصرین کو کارگل جانے سے روک دیا۔

30 مئی کو کارگل میں مجاہدین نے مزید 4 پوسٹوں پر قبضہ کر لیا۔

31 مئی کو بھارت نے تمکیال سیکٹر پر فضائی حملہ کر دیا۔

جاپان نے سات روز تک پورے ملک میں تمباکو نوشی پر پابندی لگا دی۔

دو امریکی خلابازوں نے ڈسکوری خلائی شٹل پر خلا کی چھ گھنٹے سیر کی۔

ماہ مئی کے آخر تک پنجاب میں خودکشی کرنے والوں کی ڈبل سنچری مکمل ہوگئی۔

جون

یکم جون کو بھارت نے آزاد کشمیر کے دیہات پر گولہ باری کر کے دس بچے شہید کر دیئے۔

3 جون کو بھارت نے پی ٹی وی کی نشریات روک دیں۔

سینٹ نے کوٹہ سسٹم میں 20 سالہ توسیع کا ترمیمی بل منظور کیا۔

4 جون کو امام خمینی کی دسویں سالگرہ منائی گئی۔

حکیم سعید قتل کیس کے نو ملزموں کو سزائے موت اور دو کو بری کر دیا گیا۔

کارگل میں بھارت کا حملہ پسپا ہوگیا۔ تین بھارتی فوجی افسر مارے گئے۔

5 جون کو لاہور اور فیصل آباد میں شدید طوفان باد و باراں سے درجنوں ہلاک ہوگئے۔

7 جون کو امریکہ نے اسامہ کی حمایت پر افغانستان کے خلاف تجارتی پابندیاں عائد کر دیں۔

مجاہدین نے دراس سیکٹر پر دو بھارتی ہیلی کاپٹر مار گرائے۔

بھارت نے ورلڈ بینک سے 386- ارب ڈالر کا قرض حاصل کیا۔

8 جون کو امریکہ نے ایم کیو ایم کو دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا۔

10 جون کو نیٹو اور یوگوسلاویہ کے کمانڈر امن معاہدے پر متفق ہوگئے۔

12 جون کو قومی بجٹ میں ضلع ٹیکس اور محصول چونگیاں ختم کر دی گئیں۔

طالب علم کی ہلاکت پر تہران یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور 18 شعبوں کے انچارج مستعفی ہو گئے۔

13 جون کو امریکہ اور لیبیا کے مابین 20 سال بعد مذاکرات شروع ہوئے۔

14 جون کو مشرقی تیمور میں فسادات عروج پر پہنچ گئے۔ 58 ہزار افراد کو گھر چھوڑنے پڑے۔

16 جون کو طالبان نے اسامہ کو نکالنے سے انکار کر دیا۔

17 جون کو منڈیلا کی جگہ موبیکی نے جنوبی افریقہ کے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ منڈیلا سیاست سے ریٹائر ہوگئے۔

18 جون کو تحقیقی رپورٹ شائع ہوئی جس کے مطابق آئن سٹائن کے دماغ کے منطق سے متعلق حصے عام انسان کی نسبت 15 فیصد بڑے تھے۔

19 جون کو بے نظیر بھٹو نے 48ویں سالگرہ منائی۔

20 جون کو دراس میں ایک اور بھارتی ہیلی کاپٹر مار گرایا گیا۔

پاکستان لارڈز کے میدان میں کرکٹ ورلڈ کپ فائنل ہار گیا۔

23 جون کو پاکستان نے سیالکوٹ بارڈر پر بھارتی طیارہ مار گرایا۔

24 جون کو خلائی شٹل "کولمبیا" ایک خاتون کمانڈر کے ہمراہ خلائی سفر پر روانہ ہوئی۔

مراکش کے شاہ حسن دوئم 70 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔

26 جون کو مجاہدین نے بھارت کا میراج 2000 طیارہ مار گرایا۔

28 جون کو چین نے کارگل ایشو پر پاکستان کی حمایت کر دی۔

29 جون کو بال ٹھاکرے کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

بٹالک دراس سیکٹر میں لڑائی شدید ہوگئی۔

30 جون کو عبداللہ اوکلان کو سزائے موت سنا دی گئی۔

جولائی

یکم جولائی کو جسٹس سعید الزمان صدیقی نے چیف جسٹس آف پاکستان کا حلف اٹھا لیا۔ جسٹس اجمل میاں ریٹائر ہوگئے۔

نواز شریف کلنٹن کے فون پر اچانک امریکہ روانہ ہوگئے۔

2 اور 3 جولائی کے دوران نواز شریف اور کلنٹن کے مابین معاہدہ طے پاگیا جسے اعلان واشنگٹن کا نام دیا گیا۔

4 جولائی

مشہور امریکی مصنف ماریو پوزو انتقال کر گئے۔

6 جولائی کو نئی دہلی میں پاکستانی سفارتکاروں پر وحشیانہ تشدد کیا گیا۔

8 جولائی کو نواز شریف کلنٹن کے بعد ٹونی بلیئر سے ملاقات کر کے وطن لوٹ آئے۔

جناح ہسپتال لاہور میں اوپن ہارٹ سرجری کا پہلا کامیاب آپریشن ہوا۔

9 جولائی کو مجاہدین کی کارگل سے چار مرحلوں میں واپسی کا اعلان کیا گیا۔

13 جولائی کو نواز شریف نے قوم سے خطاب کیا اور کارگل صورتحال پر روشنی ڈالی۔

16 جولائی کو حریت کانفرنس نے نواز شریف سے اعلان لاہور سے لاتعلقی ظاہر کرنے کا مطالبہ کر دیا۔

باقی صفحہ 7 پر

بقیہ صفحہ 4

ایک دن مجھے کہنے لگے۔ کہ اللہ کی بندی۔ تم نے ہمیشہ میرا ساتھ دیا ہے کہ میں ہوں تو سخت گناہ گار۔ اگر میرا اللہ مجھ پر فضل کرے تو کون ٹال سکتا ہے آج تم اس رشتہ سے انکار کر رہی ہو۔ کبھی کہتی ہو۔ کہ لڑکا کالا ہے کبھی کہتی ہو کہ دور بہت ہے۔ لیکن ایک وقت آئے گا کہ تم اس لڑکے پر فخر کرو گی۔ اسے دنیا دیکھے گی۔ اسے دنیا مانے گی اس کی وجہ سے لوگ ہماری بھی عزت کریں گے۔ انشاء اللہ بس میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔ تم بھی سب دعا کرو۔ اور میں ہمیشہ کی طرح ایک فرمانبردار احمدی بیوی کی طرح خاموش ہو گئی۔ کسی پل چین نہ تھا۔ لیکن اس کا یہ فائدہ ہوا کہ تڑپ تڑپ کر دعائیں کیں۔ اور خدا تعالیٰ سے حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے الفاظ میں اس کے فضل و کرم کی بھیک مانگی اور نہایت صبر و حوصلے سے بیٹی کو اسی طرح سفید برقعہ میں ملبوس لندن رخصت کیا۔ میری پھوپھو محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے اسے ایئرپورٹ سے لیا۔ اور تاریخ طے کر کے اپنے گھر سے رخصت کیا۔ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب میرے ماموں بھی ہیں۔ اور چچا بھی اور پھوپھا بھی ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ میرے ساتھ شفقت کا برتاؤ کیا۔ انہوں نے میری بیٹی کے ماں باپ بن کر رخصت کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

یہ ستمبر 1980ء کی بات ہے۔ اس وقت کسی کو کیا معلوم تھا کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رخصت ہوگئے کون جانتا تھا۔ کہ حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ہوں گے پھر کون جانتا تھا کہ وہ لندن چلے جائیں گے اور وہاں پر ایم ٹی اے کا اجراء کریں گے۔ اس وقت کوئی نہیں جانتا تھا۔ کہ حضور کے حکم کے مطابق میرا داماد رفیق احمد حیات M.T.A کا چیئرمین مقرر ہوگا۔

کئی بار لوگ اسے T.V پر دیکھ چکے ہیں۔ وہ بولتا ہے لوگ اسے سنتے ہیں مختار صاحب کی خواب کس طرح اور کتنی جلدی روز روشن کی طرح پوری ہوئی میں قربان جاؤں حضرت مسیح موعود پر جن کے طفیل آج گناہ گار انسان اپنے پیارے خدا کا چہرہ دیکھ رہے ہیں۔ اور اپنے ایمان کو اور مضبوط کر رہے ہیں مختار صاحب کو اپنے خواب کی بناء پر اپنے اس داماد سے دلی لگاؤ تھا۔ اس کے لئے بہت جذباتی ہو جاتے تھے۔ رفیق احمد حیات ہے بھی بہت ٹھنڈا اور میٹھا انسان جب M.T.A کا اعلان ہوا تو فوراً ڈش خریدی اور جب کبھی رفیق احمد حیات کا انٹرویو آتا تو گھر بھر میں شور مچا دیتے اور سب کو اکٹھا کر لیتے کہ آؤ۔ آؤ دیکھو اور سنو میرے اللہ کا فضل میرے گھر آیا ہے۔ بچے ہنستے تھے۔ کہ ابا جان کو کیا ہو جاتا ہے۔ رفیق بھائی کو T.V پر دیکھ کر کانپنے لگ جاتے ہیں۔ بچے اس واقعہ کو کیسے جان سکتے تھے۔ اس ایمان کی مضبوطی اور اس کا لطف وہی جان سکتا ہے جس نے اپنے خواب کے پورا ہونے پر اپنے خدا کا چہرہ دیکھا ہو۔ اس کا مزا وہی لے سکتا ہے۔ جو اس دور سے گزرا ہو۔ اور دعا کے ہتھیار کا رنگ دیکھا ہو۔ بے حد سلام اور رحمتیں ہوں حضرت محمد ﷺ پر جن کے قدموں سے ہم نے سب کچھ پایا اللہ تعالیٰ ہم سب کو دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین کیونکہ یہ بڑے کام کی چیز ہے۔

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم مولانا محمد دین صاحب مربی سلسلہ کی بیماری تشویشناک صورت اختیار کرگئی ہے۔ فضل عمر ہسپتال کی انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل ہیں۔ بے ہوشی طاری ہے احباب سے محترم مولانا صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ عزیزہ مریم صدیقہ ولد فلک شیر صاحب مرحوم فضل عمر ہسپتال میں داخل تھی اب انہیں راولپنڈی میں داخل کیا گیا ہے۔

○ مکرم عبدالحلیم طیب ڈوگر صاحب ناظم انصاراللہ لاہور ڈویژن کی والدہ صاحبہ اہلیہ حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کولہے کی ہڈی کا آپریشن ہوا ہے۔ وہ رشید ہسپتال ڈیفنس سوسائٹی لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان سب مریضوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم رافع احمد تبسم صاحب مربی سلسلہ کی دادی محترمہ کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ککرالی ضلع گجرات مورخہ 2000-1-22 کو بعمر 90 سال وفات پاگئیں۔ موصوفہ محترم چوہدری سلطان عالم صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ گوڑیالہ ضلع گجرات کی بیٹی تھیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے مورخہ 2000-1-23 کو بعد نماز عصر بیت مبارک میں جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ موصوفہ نے 5 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب مال آمد ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم چوہدری رشید احمد صاحب گوندل ابن مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب گوندل چک 99 شمالی ضلع سرگودھا حال کھوسکی ضلع بدین سندھ کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا درس القرآن سنتے ہوئے دل کا شدید دورہ پڑا اور طبی امداد پہنچنے سے قبل ہی مالک حقیقی سے جاملے۔

مرحوم کا ایک بیٹا خالد رشید گوندل صاحب قائد ضلع، سیکرٹری اصلاح و ارشاد ضلع بدین ہے۔ مرحوم انتہائی شریف النفس اور احمدیت کے فدائی تھے۔ آپ مکرم مولوی غلام محمد صاحب گوندل رفیق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پوتے اور چوہدری محمد حسین صاحب چیمہ مرحوم 88 شمالی کے نواسے تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

نصاب سہ ماہی اول 2000ء قیادت تعلیم۔ مجلس انصاراللہ پاکستان

○ 1۔ سہ ماہی اول 2000ء کا نصاب مرکزی امتحان درج ذیل ہے۔

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 20 نصف آخر
2۔ کتاب "سبز اشتہار" از حضرت مسیح موعود
3۔ کتاب "صداقت اسلام" از حضرت مصلح موعود

عہدیداران انصاراللہ سے درخواست ہے کہ انصار کو نصاب سے آگاہ فرمائیں اور مطالعہ کی تحریک کریں۔

2۔ سہ ماہی چہارم 1999ء کے پرچہ جات آپ کی خدمت میں بھجوائے جاچکے ہیں۔ براہ کرم انصار سے یہ پرچہ جات حل کرواکے جلد مرکز واپس ارسال کریں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ۔ پاکستان)

نکاح

○ مکرم منور احمد قریشی صاحب ابن مکرم چوہدری غلام احمد قریشی صاحب آف چکار آزاد کشمیر حال طاہر آباد ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ مکرمہ منصورہ صدف چوہدری بنت مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب وحاریوال آف دارالنصر غربی ربوہ مورخہ 2000-1-20 کو محترم راجہ منیر احمد خان صاحب نائب وکیل المال اول تحریک جدید نے بیت منعم دارالنصر غربی میں بعوض مبلغ پچپن ہزار روپے حق مہر کیا۔

عزیزہ منصورہ صدف چوہدری مکرم چوہدری محمود احمد صاحب بشیر آف ٹورانٹو کینیڈا کی پوتی اور مکرم منور احمد قریشی صاحب مکرم چوہدری علی بہادر خان صاحب قریشی کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

○ مکرم عبدالمجید خان صاحب انسپکٹر انصاراللہ مرکزیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-10-11 کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ جس کا نام عبدالوحید ثمر تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم غلام حسین صاحب مرحوم بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان کا پوتا اور مکرم غلام رسول صاحب زعیم مجلس انصاراللہ بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان کا نواسہ ہے۔ نومولود کی درازی عمر خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مارچ میں بنگلہ دیش کا دورہ

امریکہ کے صدر بل کلنٹن مارچ میں بنگلہ دیش کا دورہ کریں گے۔ یہ بات بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ عبدالصمد آزاد نے بتائی ہے تاہم انہوں نے کہا کہ ابھی دورہ کی حتمی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔

مشرقی تیمور طرز کا ریفرنڈم نہیں ہوگا

انڈونیشیا کے صدر عبدالرحمان واحد نے کہا ہے کہ آچے میں مشرقی تیمور کی طرز کا ریفرنڈم نہیں ہوگا۔ مالوکو اور ایبون کی صورت حال پر قابو پالیا جائے گا۔ حکومت پرست روی کا الزام غلط ہے۔

میگاوتی جزائر اسپائس میں

عیسائی مسلم کشیدگی ختم کرانے کیلئے انڈونیشیا کی نائب صدر میگاوتی جزائر اسپائس پہنچ گئی ہیں۔ ان کو صدر عبدالرحمان واحد نے عیسائی مسلم کشیدگی ختم کرانے کے لئے خصوصی مشن پر بھیجا ہے۔ میگاوتی عیسائی اور مسلم لیڈروں سے ملاقات کریں گی۔

کوہل رشوت سکینڈل

جرمنی کے سابق چانسلر ہیلمٹ کوہل کا رشوت سکینڈل سرحدیں عبور کرکے فرانس پہنچ گیا ہے۔ فرانس کی سابق متراں حکومت نے کوہل کو الیکشن میں کامیاب کرانے کے لئے بھاری رقوم دیں۔ فرانس کی آئل کمپنی نے کارخانہ خریدنے کے لئے کوہل کو رشوت دی۔ سابق چانسلر کے دفتر سے فائلیں غائب ہیں۔

بھارت میں بجلی ملازمین کی ہڑتال

بھارت کے صوبہ اترپردیش میں شروع ہونے والی بجلی کے محکمہ کے کارکنوں کی ہڑتال سارے دیگر صوبوں تک پھیل گئی ہے۔ اب مدھیہ پردیش، کرناٹک، دہلی، مہاراشٹر، پنجاب اور آندھرا پردیش کے بجلی ملازمین بھی ہڑتال میں شامل ہوگئے ہیں۔ اترپردیش کے وزیر توانائی اگروال نے کہا ہے کہ ہڑتالیوں سے نہ تو مزید مذاکرات ہونگے اور نہ ہی ان کے مطالبے مانے جائیں گے۔ اب تک 6500 ملازمین کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔

کوئی غیر قانونی کام نہیں کیا

اسرائیل کے صدر وائزمین نے کہا ہے کہ میرا ضمیر صاف ہے میں نے کوئی غیر قانونی کام نہیں کیا۔ اگر کوئی غلطی ہوئی ہے تو وہ مجرمانہ غلطی نہیں بلکہ عام انسانی غلطی ہو سکتی ہے انہوں نے کہا کہ میرے خلاف جو تفتیش ہو رہی ہے مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ اسرائیل کے صدر نے سیاستدانوں کی جانب سے لمبی چھٹی پر جانے یا استعفیٰ دینے کا مطالبہ مسترد کردیا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک تاجر سے 3 لاکھ ڈالر کا تحفہ قبول کیا تھا۔

حکمرانوں کی تنخواہیں بڑھ گئیں

دنیا کے غریب ترین ملک بنگلہ دیش میں حکمرانوں کی تنخواہوں میں 40 فیصد اضافہ کردیا گیا ہے۔ وزیر اعظم کی تنخواہ آٹھ ہزار ٹکے بڑھی ہے اب انکی تنخواہ 22 ہزار ٹکے ماہوار ہے۔ وزراء، وزرائے مملکت اور نائب وزراء کی تنخواہیں بالترتیب 20۔ 11۔ اور 10 ہزار ٹکے ہوگئیں۔

ایران نے جاپان سے اسرائیلی راکٹ خرید لئے

ایک جاپانی اخبار نے خبر دی ہے کہ ایران نے جاپان سے ٹینک شکن اسرائیلی راکٹ خرید لئے ہیں۔ جاپان کی کمپنی سن ہیم نے اسرائیل کے اسلحہ ڈیلر سے ٹینک شکن راکٹ لانچر کا ماڈل خریدا اور اس کو خود تیار کرکے ایران کو فروخت کردیا۔ اسرائیل ایران کو اپنے لئے بڑا خطرہ سمجھتا ہے۔ اس خبر نے اسرائیلی حکام کو پریشان کرکے رکھ دیا ہے۔ مذکورہ جاپانی کمپنی کے دونوں ڈائریکٹر گرفتار کرلئے گئے ہیں۔

صدر خاتمی کا انتخابی منشور

ایران کے صدر خاتمی نے نئے صدارتی الیکشن کے لئے اپنا منشور جاری کردیا ہے۔ اس کے تحت قدامت پرستی کے خاتمے اور آزاد عدلیہ کے قیام کا وعدہ کیا گیا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

17 جولائی کو اسلامی تحریکوں اور اسامہ کے خلاف احمد شاہ مسعود اور بھارت میں معاہدہ ہوا۔

20 جولائی کو طالبان نے تاشقند کانفرنس میں اسامہ کو افغانستان سے نکالنے سے انکار کردیا۔

24 جولائی کو اسامہ پر قاتلانہ حملہ ناکام اور 4 جاسوس گرفتار ہوگئے۔

25 جولائی کو جماعت اسلامی نے اعلان واشنگٹن کے خلاف احتجاجی تحریک شروع کی۔

احتساب بینچ نے وسیم اکرم، سلیم ملک اور اعجاز احمد کے خلاف ورلڈ کپ میں جوئے کے الزامات پر فرد جرم عائد کردی۔

آسیان نے تائیوان کو چین کا حصہ قرار دے دیا۔

29 جولائی کو انتہا پسند ہندوؤں نے احمد آباد (گجرات) میں پانچ مسلمان شہید ایک نوجوان اور سینکڑوں مکان جلادیئے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 25 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 26۔جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-39
جمعرات 27۔جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-38
جمعرات 27۔جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-03

بھارت کی کنٹرول لائن عبور کرنے کی دھمکی

بھارت نے کنٹرول لائن عبور کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔ وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ خطہ میں جنگ کے امکانات ختم نہیں ہوئے۔ اب بھی روایتی ہتھیاروں سے جنگ لڑی جاسکتی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پاکستان بھارتی یوم جمہوریہ کی تقریبات کو سبوتاژ کرنا چاہتا ہے۔ جموں و کشمیر کی ریاست بھارت کا اٹوٹ حصہ ہے اس پر پاکستان کے دعوے کا جواز نہیں۔ بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ جب اور جہاں سے چاہیں گے کنٹرول لائن عبور کریں گے۔ پاکستان دھمکیوں کی زبان ترک کر کے بات چیت کے لئے ماحول کو سازگار بنائے۔ بات چیت نہ ہونا افسوسناک ہے۔ پاکستان ابھی تک کرگل کے نقصان کی تلافی نہیں کر سکا۔ پاکستان اور افغانستان دہشت گردی کے دو مراکز بن چکے ہیں۔

منہ توڑ جواب دیں گے

پاک فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھمبر سیکٹر جیسی خلاف ورزیاں ناقابل برداشت ہیں منہ توڑ جواب دیں گے بھارتی ہائی کمشنر کو دفتر خارجہ میں طلب کر کے افتخار آباد سیکٹر میں حملہ پر شدید احتجاج کیا گیا۔ اور بتایا گیا کہ سنگین نتائج کا ذمہ دار بھارت ہوگا۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کو بھی خط لکھ دیا ہے۔

کنٹرول لائن پر گولہ باری

پاکستان اور بھارت کی افواج کے درمیان پیر کے روز بھی لائن آف کنٹرول پر گولہ باری کا تبادلہ ہوتا رہا۔ بھارت نے کارگل اور لیپا میں بھی فوج لگا دی سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری پر بجوات اور چپراڑ سیکٹروں پر بھی بھارتی فوج اور چناب رینجرز کے درمیان وقفہ وقفہ سے فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ سرحدی دیہات سے 90۔ ہزار افراد علاقہ چھوڑ گئے ہیں۔

بھارتی چھاؤنی تباہ کردی گئی

بھارت کی طرف سے کھوئی رٹہ محاذ کھولنے کے جواب میں پلاں والی میں پاک فوج نے زبردست ایکشن کیا اور بھارتی چھاؤنی تباہ و برباد کر کے رکھ دی۔

احتساب قوانین آئین کے مطابق

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ احتساب بیورو (نیب) کے قانون کو آئین کے مطابق ڈھالنے کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اس کے تحت 90 دن سے زائد محبوس رہنے والے رہا ہو جائیں گے۔ حسین نواز سمیت تمام گرفتار شدگان کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ملزمان کو حراست کے 24 گھنٹے کے اندر عدالت میں پیش کیا جائے گا اور الزامات کی تفصیل منظر عام پر لائی جائے گی۔ ای سی ایل میں شامل تمام پارلیمینٹیرین کو عمرہ، علاج اور کاروباری دوروں کی چھوٹ دے دی جائے گی نیب کو بڑے پیمانے پر گرفتاریوں سے اجتناب کرنے کو کہا ہے۔ کسی منصف مزاج جج کو احتساب بیورو کا سربراہ بنایا جاسکتا ہے۔

مشرف صدر بن جائیں تعاون کریں گے

مسلم لیگ کے لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ جنرل مشرف صدر بن جائیں ہم ساتھ دیں گے انہوں نے کہا کہ ہم بیگم کلثوم نواز کی سیاست میں آمد اور پیپلزپارٹی سے اتحاد کے خلاف ہیں۔ فوجی سیٹ اپ میں شامل نہیں ہوں گے تاہم بھارت سے تعلقات کے سلسلے میں ہمیں حکومت سے اتفاق ہے۔ انہوں نے شکوہ کیا کہ پنجاب کی وزارت اعلیٰ پر ہمارا حق تھا۔

کرپشن کا پہلا کیس

نواز حکومت کے خاتمے کے بعد نواز شریف اور سیف الرحمان کے خلاف کرپشن کا پہلا کیس سامنے آیا ہے اس کے تحت ہیلی کاپٹر کی خریداری میں کروڑوں روپے کمیشن حاصل کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ یہ ریفرنس قومی احتساب بیورو نے وفاقی تحقیقاتی ایجنسی کے حوالے کیا تھا۔ ایف آئی اے نے تحقیقات شروع کردی ہے۔

میاں چنوں میں دہشت گردی

میاں چنوں میں دہشت گردی کے ایک واقعے میں نقاب پوش موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے تھانیدار ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا تھانہ سٹی کے دو پولیس اہلکاروں نے میونسپل سٹیڈیم کے قریب نقاب پوش موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کیا تو انہوں نے فائرنگ کر دی۔

جنرل سیلز ٹیکس پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ جنرل سیلز ٹیکس کے نفاذ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ تجارتی وفود سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شیئر ہولڈرز ملکی ترقی کے لئے ٹیکس ادا کریں۔ سیلز ٹیکس جرمانوں پر نظرثانی اور ری فنڈز کی منظوری تیزی سے دی جا رہی ہے۔

حسین نواز کی گرفتاری کا جواز

حکومت نے بالآخر ہائی کورٹ کو جواب دیا ہے کہ سابق وزیراعظم کے صاحبزادے حسین نواز کو کرپشن کے الزامات میں گرفتار کیا گیا ہے۔ معزول وزیراعظم کے بیٹے پر بھارت برآمد کی جانے والی چینی اور اپنی شوگر ملوں میں مشینری کی تنصیب میں کرپشن کا الزام ہے۔ عباس شریف کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ ان کو نادہندہ ہونے پر پکڑا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کا فل بنچ مذکورہ درخواستوں کی مزید سماعت کرے گا۔ سرکاری وکلاء نے حسین نواز اور عباس شریف کو نادہندہ ثابت کرنے کے لئے ضروری دستاویزات حاصل کرلی ہیں۔

کلثوم نواز پاسپورٹ کیس

لاہور ہائی کورٹ نے کلثوم نواز پاسپورٹ کیس میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر پاسپورٹ کو طلب کرلیا ہے۔ ڈپٹی اٹارنی جنرل نے کہا کہ کلثوم ڈپلومیٹک پاسپورٹ رکھنے کا استحقاق کھو چکی ہیں۔ اس پر فاضل جج نے کہا کہ وہ تو عام پاسپورٹ کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

مسلم لیگی قائدین سے گلہ

بیگم کلثوم نواز نے مسلم لیگی قائدین سے گلہ کیا ہے کہ سیاست کی، حکومت کے مزے لوٹے۔ اب خاموش ہیں۔ بیگم کلثوم نواز نے اپنے خاوند کی طرف سے مسلم لیگیوں کو پیغام دیا ہے کہ دیگر سیاسی جماعتوں بالخصوص پیپلزپارٹی اور جماعت اسلامی سے رابطے قائم کئے جائیں۔

مشتاق زرگر مقبوضہ کشمیر میں

بھارتی طیارے کے اغوا کے ذریعے رہائی پانے والے مشتاق زرگر ایک بار پھر مقبوضہ کشمیر میں داخل ہوگئے ہیں کمانڈر مشتاق زرگر چند روز قبل شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ گزشتہ روز انہوں نے وائرلیس پر مجاہدین کے لئے پیغام جاری کیا۔ یہ تفاصیل العمر مجاہدین کے ترجمان نے بتائی ہیں۔

لاؤڈ سپیکروں پر اعلان

بھارتی فوج کی طرف سے لاؤڈ سپیکروں پر یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ آزاد کشمیر خالی کردو۔ بھارتی جنگی طیاروں نے آزاد کشمیر پر بمباری کی۔ 24 گھنٹوں میں بڑے حملے کا خدشہ ہے۔ بھارتی فوج نے کنٹرول لائن کے ساتھ بارودی سرنگیں بچھادی ہیں۔

آٹے کے تھیلے کی قیمت میں اضافہ

آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 3 روپے کی بجائے ڈیڑھ روپے اضافہ کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فلور ملوں اور حکومتی نمائندوں میں مذاکرات کے بعد یہ تجویز منظوری کے لئے گورنر پنجاب کو بھجوادی گئی ہے۔

مشترکہ تحریک چلائیں گے

بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نا اہلی کا سلسلہ جاری رہا تو فوجی حکومت کے خلاف مشترکہ تحریک چلائیں گے۔ یہ عمل ملک کے خلاف سنگین سازش ہے تاریخ گواہ ہے کہ فوجی حکمرانوں نے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا۔ ایک جرنیل نے آدھا ملک اور دوسرے نے سیاچن گنوا دیا یہ حکمران کیا چاہتے ہیں خدا ہی کو معلوم ہے۔

بھارت نے خلاف ورزیاں شروع کردیں

پاک فوج کے ترجمان بریگیڈیئر راشد قریشی نے کہا ہے کہ مجاہدین کی کارروائیوں سے بوکھلا کر بھارت نے کنٹرول لائن کی خلاف ورزیاں شروع کردی ہیں۔ بھمبر پر حملے کا کوئی جواز نہیں۔ نئی دہلی ذمہ داری کا ثبوت دے اور جارحانہ اقدامات سے باز آجائے عالمی برادری بھارت کو روکے۔

اپنے عزیزوں کو رحمان کون مہندی کا تحفہ دیں
رحمان کون مہندی
رحمان جنرل سٹور گول بازار
ربوہ فون 995-04524

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837
رہائش 212175

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
عصر تا مغرب
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا منذر احمد

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا، نیز منی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چوکی نمبر 3۔ فون 213207

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61